روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 جنوری 2011ء 2 صفر 1432 ہجری 7 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 6

## جدید ایجادات کے ذریعہ علوم دینیہ کے فروغ کی پیشگوئی

**7 جنوری 1938ء کو حضرت مصلح موعود نے بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی مرتبہ لاؤڈ سپیکر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا**

اس خدا کا بے انتہاء شکر ہے۔ جس نے ہر زمانہ کے مطابق اپنے بندوں کے لئے سامان بہم پہنچائے ہیں۔ کبھی وہ زمانہ تھا کہ لوگوں کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک چل کر جانا بہت مشکل ہوا کرتا تھا۔ اور اس وجہ سے بہت بڑے اجتماع ہونے ناممکن تھے لیکن آج ریلوں، موٹروں، لاریوں، بسوں، ہوائی جہازوں اور عام بحری جہازوں کی ایجاد اور افراط کی وجہ سے ساری دنیا کے لوگ بسہولت کثیر تعداد میں قلیل عرصہ میں ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہیں۔ اور اس وجہ سے موجودہ زمانہ میں کسی انسان کی یہ طاقت نہیں کہ وہ موجودہ زمانہ کے لحاظ سے عظیم الشان اجتماعات میں تقریر کر کے اپنی آواز تمام لوگوں تک پہنچا سکے۔

پس خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے۔ وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروا دیا۔ اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا۔ جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا اپنے مامور کو مبعوث فرما کر اپنے وعدوں کے مطابق اس کو ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا۔ یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس (بیت الذکر) میں وہ آلات دیکھتے ہیں۔ جو لاہور میں بھی لوگوں کو عام طور پر میسر نہیں ہیں۔ آج اس آلہ کی وجہ سے اگر اس سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جائے۔ تو ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں تک بسہولت آواز پہنچائی جا سکتی ہے۔ اور ابھی تو ابتدا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہوگی۔ بالکل ممکن ہے اس کو زیادہ وسعت دے کر ایسے ذرائع سے جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں اور وائرلیس کے ذریعہ تو پہلے ہی ساری دنیا میں خبریں پہنچائی جاتی ہیں۔

پس اب وہ دن دور نہیں۔ کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا۔ ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستہ میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں۔ اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے۔ اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو۔ اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا۔ اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 13 جنوری 1938ء)

## تائید یافتہ

شیعہ کتاب بحارالانوار میں روایت ہے۔

مہدی رعب ونصرت کے ساتھ تائید یافتہ ہوگا، زمین اس کے لئے سمیٹی جائے گی اور اس کے لئے خزانے ظاہر کئے جائیں گے اور اس کی سلطنت مشرق ومغرب تک پہنچے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ بخشے گا خواہ دشمن اسے کتنا ہی ناپسند کیوں نہ کریں۔

(بحار الانوار للعلامه شيخ محمد باقر المجلسى جلد52صفحه 191باب علامات ظهوره عليه السلام من السفيان والدجال حديث24دارا حياء التراث العربى، بيروت۔ لبنان)

## نصاب واقفین نو

❁ سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو/واقفات نو کیلئے دو سالہ نصاب میں ششماہی اول کیلئے درج ذیل نصاب مقرر ہے۔

1۔ قران کریم پارہ 17 نصف اول معہ ترجمہ (از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

2۔ شمائل النبی ﷺ معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن

3۔ مسیح ہندوستان میں (حضرت مسیح موعود)

4۔ وفات مسیحؑ قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

امید ہے واقفین نو/ واقفات نو اس کی تیاری کر رہے ہوں گے۔ 9 جنوری 2011ء کو امتحان ہوگا۔ امتحانی پرچہ کے حصول کیلئے اپنے ضلع کے سیکرٹری صاحب وقف نو سے رابطہ رکھیں۔ مقامی سیکرٹریان بھی سیکرٹریان اضلاع کے ساتھ رابطہ میں رہیں۔ (وکیل وقف نو)

## میاں عبدالحی سکالرشپ

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ''میاں عبدالحی سکالرشپ'' برائے طلباء و طالبات جاری کیا جا رہا ہے۔ ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کے بعد HEC سے منظور شدہ کسی ادارہ میں BS کمپیوٹر سائنس یا BS Mass Communication (ابلاغیات) میں داخلہ لیا ہو، ان سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم، انٹرمیڈیٹ کی مارک شیٹ کی نقل، داخلہ کے ثبوت اور مکرم صدر صاحب جماعت / مکرم امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ 15 جنوری 2011ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اگر مزید راہنمائی درکار ہو تو دفتر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں فون 047-6212473

نوٹ:۔ اس کے علاوہ تمام جملہ سکالرشپس کے لئے درخواست بھجوانے کی تاریخ میں 15 جنوری 2011ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 600)

## چھٹی صدی ہجری کا ہسپانوی سیاح ارض نبوت میں

جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فروری 1893ء میں مشائخ وصلحائے عرب کے نام عربی مکتوب میں تحریر فرمایا سرزمین عرب ارض نبوت ہے جس میں بسنے والوں کی شان کو کوئی دوسری قوم ہرگز نہیں پہنچ سکتی۔ چنانچہ آپ نے اپنے خط میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے کہ اس مبارک سر زمین کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے قدموں نے برکت بخشی ہے اور اس کی خاک میری آنکھ کا سرمہ ہے۔ مجھے دیار حبیب کے رستوں کے ذرات اور پتھروں سے دلی محبت و شیفتگی ہے۔ انہی مقدس مقامات میں بیت اللہ شریف ہے جس سے ام القریٰ کی برکتیں دوبالا ہوگئیں اور انہی میں اس نبی کریم ﷺ کا مبارک روضہ ہے جن کی بدولت اکناف عالم میں توحید پھیلی اور جلال الٰہی کا ظہور ہوا۔

(''آئینہ کمالات اسلام'' صفحہ 419 تا 423 اشاعت فروری 1893ء مطبع ریاض ہند قادیان)

قریباً آٹھ صدی پیشتر ہسپانیہ کے نامور مسلم سیاح حضرت ابوالحسن ابن جبیر (1145ء۔ 1217ء) نے سلطان صلاح الدین کے زمانہ میں مصر، شام اور عراق کے علاوہ ارض نبوت کی بھی زیارت کا شرف حاصل کیا اور واپسی پر اپنے قیمتی مشاہدات و تاثرات فصیح و بلیغ عربی زبان میں قلمبند کئے۔ سفر نامہ ابن جبیر کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس کے تراجم اطالوی، انگریزی اور اردو میں ہوچکے ہیں۔ مستشرقین نے اس سفرنامہ سے بھرپور استفادہ کیا ہے چنانچہ سسلی کے مورخ مائیکل امری MicheleAmri (1806ء 1909ء) نے تاریخ صقلیہ میں اسی سفرنامہ سے حالات نقل کئے ہیں اور ولندیزی پروفیسر ڈوزی Reinh Art Dozy (1820ء۔ 1883ء) نے اپنی یادداشتوں اور نوٹوں میں اس سفرنامہ کا جابجا حوالہ دیا ہے۔

اپنے سفرنامہ میں علامہ ابن جبیر نے روضۃ النبی ﷺ کی زیارت کا تذکرہ نہایت پُرکیف انداز میں کیا ہے فرماتے ہیں:

''روضۂ اقدس قبلہ کی سمت کے دالان میں مشرقی گوشہ میں واقع ہے۔ روضۂ مبارک کی عمارت صحن کی طرف کے درجہ سے شروع ہوکر اندر کے دوسرے درجہ تک منتہیٰ ہوئی ہے اور بقدر چار بالشت کے تیسرے درجہ میں تجاوز کر گئی ہے۔ اسی طرح چوڑائی میں مشرقی سمت کے دو درجہ تک منتہی ہوئی ہے۔ ان دونوں دالانوں کے چھ ستون روضۂ مبارک کی عمارت کے اندر آ گئے ہیں۔ قبلہ رو دیوار 24 بالشت اور شرق رو دیوار تیس بالشت عریض پس شرقی گوشہ سے شمالی گوشہ تک انتالیس بالشت ہے اور وہاں سے قبلہ رو دیوار کے کونے تک 24 بالشت کا فاصلہ ہے۔ روضۂ مقدس کے پانچ گوشے اور پانچ دیواریں ہیں۔ اس عمارت کی قطع ایسی عجیب ہے جس کی نظیر تعمیر ہونی محال ہے۔ قبلہ کی طرف سے اس کو اس قدر ترچھا کر دیا ہے کہ اس کی طرف منہ کرکے نماز کے واسطے نہیں کھڑے ہوسکتے اس لئے کہ اس طرف منہ کرکے کھڑے ہونے سے استقبال قبلہ صحیح نہیں ہوتا۔ مولانا شیخ ابوابراہیم اسحٰق بن ابراہیم التونسی کی زبانی ہمیں معلوم ہوا کہ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اس عمارت کو اس خوف سے ترچھا کر دیا کہ لوگ اس کو کہیں مسجد نہ بنالیں۔ روضۂ مطہرہ کی سرہانے کی دیوار میں آبنوس کا ایک صندوق ہے رکن شمالی اور غربی کے درمیان میں ایک مقام پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ یہ جگہ جبریل علیہ السلام کے نزول کی ہے۔ تمام روضۂ مقدس کی وسعت چاروں طرف سے دوسو بہتر بالشت سے کچھ زیادہ ہے۔ ہر دیوار کا ایک ثلث حصہ زیریں جس کو اجارہ (ازار) کہتے ہیں خوبصورت ترشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہے۔ اوپر کے دوسرے ثلث حصہ پر مشک وعنبر وغیرہ عطریات سے نصف بالشت موٹی کہگل کی ہے۔ سب سے اوپر کے ثلث حصہ میں لکڑی کی جالیاں ہیں اور یہ جالیاں مسجد کی چھت سے ملی ہوئی ہیں اس لئے کہ روضۂ مطہر کا حصہ اعلیٰ مسجد کی بلندی سے ملا ہوا ہے۔ روضۂ مقدس کے پردے اجارے (ازار) تک لٹک رہے ہیں۔ پردوں کا لاجوردی رنگ ہے اور درمیان چوپہل اور ہشت پہل سفید بوٹے ہیں۔ بوٹوں کے اندر گول دائرے اور ان کے گرد میں سفید نقطے ہیں اور اجارے کی پیشانی پر سفیدی مائل جدول ہے۔ غرض کہ اس کا منظر نہایت خوشنما اور دلچسپ ہے۔ قبلہ رو دیوار پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے مبارک کے محاذی چاندی کی میخیں نصب ہیں۔ ان کے سامنے سلام کے واسطے کھڑے ہوتے ہیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا سر مبارک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کے پاس ہے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دوش کے قریب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سر مقدس ہے۔ پہلے قبلہ کی طرف پشت کرکے روئے مطہر کے سامنے سلام کے واسطے کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر داہنی طرف کو تھوڑا سرک کر صاحبین رضی اللہ عنہما کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔ اس طرف کی دیوار کے سامنے بیس قندیلیں آویزاں ہیں۔ ان میں دو سونے کی اور باقی چاندی کی ہیں۔ روضۂ مقدس کے شمال میں پتھر کا ایک چھوٹا سا حوض ہے اور اس میں قبلہ رو ایک محراب ہے۔ بعض اس کو سیدۃ النسا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ کا مکان اور بعض قبر شریف بیان کرتے ہیں۔ اصل حال خدا کو معلوم ہے۔ روضہ مطہر کے داہنی طرف بیالیس قدم کے فاصلے پر منبر شریف ہے۔ یہاں سے روضۂ اقدس تک ڈیڑھ بالشت بلند اور چھ قدم چوڑا پتھر کا فرش ہے۔ منبر اور روضۂ صفیرہ کے درمیان میں آٹھ قدم کا فاصلہ ہے۔ حدیث شریف میں اس روضہ کو ریاض جنت میں سے فرمایا ہے۔''

(ترجمہ سفرنامہ ابن جبیر صفحہ 136-137 مترجم جناب احمد علی صاحب ناشر بک لینڈ بندر روڈ کراچی یکم فروری 1962ء)

جناب حافظ لدھیانوی فرماتے ہیں۔

ے

دل کی دھڑکن زبان بنتی ہے
اشکِ غم سے کلام کرتے ہیں
اہل دل وقتِ مِدحت سرکارؐ
کس قدر اہتمام کرتے ہیں

# میرے سچ کی گواہی

چاہت کی یہ رُوداد رقم ہو کے رہے گی
اک روز ختم شامِ الم ہو کے رہے گی
ہو جائیں گے سب دُور غمِ ہجر کے سائے
دیوانوں پہ اب نظرِ کرم ہو کے رہے گی
کب تک کوئی روکے گا محبت کی ہوا کو
نفرت کی یہ دیوار ختم ہو کے رہے گی
رکھو گے کہاں تک اسے پابندِ سلاسل
اک روز تو توقیرِ قلم ہو کے رہے گی
سینچا ہے اسے ہم نے سدا خونِ جگر سے
یہ خاکِ وطن دیکھنا نم ہو کے رہے گی
یہ میرا لہو دے گا میرے سچ کی گواہی
خوشبو میری ہر دور میں ضَم ہو کے رہے گی
اُتریں گے محبت کے وہ انعام ہمیں پر
پُوری وہ زمانے کی قسم ہو کے رہے گی

**عبدالصمد قریشی**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ

## احمدیت کا جانباز سپوت اور بطل جلیل

# حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا ذکر خیر

حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت جماعت کے ایک جانباز سپوت، بطل جلیل اور نڈر سپاہی تھے، جنہوں نے اپنی ساری عمر احمدیت وخلافت کی خدمت میں گزاری ہے اور ایک شاندار مثال سب کے لئے پیچھے چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیاں قائم کرنے اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ان سے میری واقفیت 1966ء سے تھی، جب خاکسار جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم کے لئے داخل ہوا۔ ان کی باتیں سننے، تقاریر سننے، مجلس میں بیٹھنے کے بھی، انصاراللہ کے اجتماعات کے دنوں میں مواقع ملتے رہے، سب سے پہلے میں آپ کی خلافت کے ساتھ محبت اور خلافت کی تعظیم اور خلافت کی اطاعت کے بارہ میں بیان کرتا ہوں۔

ایک دفعہ مغرب کی نماز کے لئے خاکسار بیت مبارک میں گیا اور پہلی صف میں جگہ بنا کر بیٹھ گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسی دن شام کو ملاقاتوں میں مصروف تھے، غالباً شیخوپورہ سے بہت سے دوست ملاقات کی غرض آئے ہوئے تھے۔ جن میں غیراز جماعت دوست بھی تھے، نماز مغرب کو دیر ہو رہی تھی۔ ایک دوست نے بڑی بے تکلفی سے حضرت مولانا دوست محمد صاحب سے پوچھا کہ نماز کا کیا وقت ہے؟ آپ نے انہیں جواب دیا کہ جب امام آئیں گے وہی وقت نماز کا ہوگا۔ آپ نے گھڑی کو دیکھ کر نہیں بتایا کہ ہاں نماز کا وقت تو یہ مقرر ہے اور دیر ہو رہی ہے، بلکہ اسے یہ سبق سکھایا کہ امام کا انتظار صبر کے ساتھ کرنا چاہئے اور امام بہتر جانتے ہیں کہ نماز کا ابھی وقت ہے۔ چنانچہ پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے اور نماز مغرب پڑھائی۔ خلافت کا یہ ادب واحترام بھی تھا، خلافت کے ساتھ یہ وفا اور خلوص بھی تھا۔

آپ نے بہت ساری مختصر اور جامع کتب بھی تحریر فرمائی ہیں۔ جب بھی کوئی شخص یہاں سے ربوہ جاتا تو اس کی خواہش ہوتی کہ حضرت مولانا صاحب سے بھی مل کر آئیں آپ ان کے ذریعہ خاکسار کے لئے اپنی کوئی نہ کوئی کتاب تحفۃً ضرور ارسال فرماتے۔ آپ کی چند کتب مثلاً ''اسلامی لٹریچر میں خوفناک تحریف'' ''برطانوی پلان اور ایک فرضی کہانی'' ''معراج کا شہرہ آفاق سفر'' اور ''اقلیم خلافت کے تاجدار'' یہ سب کتب آپ نے خاکسار کو ربوہ سے کسی آنے جانے والے کے ہاتھ بھجوائی ہیں۔

''اقلیم خلافت کے تاجدار'' میں آپ نے خلفاء احمدیت کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات اور چشمدید واقعات کو قلمبند فرمایا ہے ص 5 پر آپ نے حضرت مصلح موعود کی سورۃ فاتحہ کے بارے میں یہ جامع ومانع دعا اور نصیحت لکھی ہے؟ فرماتے ہیں۔

''سیدنا حضرت مصلح موعود نے 16 نومبر 1956ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ

خدا تعالیٰ نے مجھے یہ دعا القاء فرمائی ہے کہ ہم قدم قدم پر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کی رضا کی جستجو کرتے ہیں اور ساتھ ہی جناب الٰہی سے یہ بتایا گیا کہ یہ دعا سورۃ فاتحہ کا حصہ ہے جو لوگ اپنی دعاؤں میں یہ فقرے پڑھیں گے ان کی دعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔''

(الفضل 23 نومبر 1956ء ص3)

اس کتاب کے ص 7 پر خلافت کی اطاعت کا ایک اور اپنا ذاتی واقعہ آپ نے تحریر کیا ہے آپ لکھتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب عرصہ تک ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد کے منصب پر فائز رہے۔ ایک بار آپ نے حضرت مصلح موعود سے اجازت حاصل کر کے مجھے ہدایت فرمائی کہ دنیا پور (ضلع ملتان) میں جماعت کے خلاف اشتعال پھیلایا جا رہا ہے۔ جس کے ازالہ کے لئے فوراً بذریعہ چناب ایکسپریس ملتان پہنچو اور چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر ملتان کو لے کر دنیا پور پہنچو۔ مجھے یہ تحریری ارشاد چناب ایکسپریس آنے کے صرف چند گھنٹے قبل ملا جبکہ میں بیت مبارک سے متصل خلافت لائبریری کے ایک کمرہ میں تصنیفی کام میں مصروف تھا۔ میری رہائش ان دنوں محلّہ دارالنصر شرقی کے آخر میں تھی۔ میں نے اپنے گھر والوں کو پیغام بھجوا دیا کہ میں دفتر سے بذریعہ ٹرین ملتان جا رہا ہوں۔ ساتھ ہی اپنے مقدس آقا کے حضور سفر کی کامیابی کے لئے درخواست دعا لکھی۔ نیز عرض کیا کہ میری بیگم (سلیمہ اختر) سخت بیمار ہیں ازراہ شفقت و ذرہ نوازی ان کو بھی خصوصی دعا میں یاد رکھا جائے۔ احسان ہوگا۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں مختصر سی عرضداشت بھجوانے کے بعد میں ملتان کے لئے روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچ کر اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ مجسٹریٹ صاحب سے جلسہ دنیا پور کے لئے تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔ جناب عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ ملتان (حال مقیم کینیڈا) مجھے ساتھ لے کر فاضل جج کی خدمت میں پہنچے اور درخواست پیش کی۔ انہوں نے فرمایا ضلع بھر میں جلسوں کی مکمل آزادی ہے۔ کسی جگہ بھی دفعہ 144 نافذ نہیں۔ میں نے عرض کیا بلاشبہ یہی حقیقت ہے۔ بایں ہمہ آپ کا احسان عظیم ہوگا اگر آپ ہماری عرضداشت کو شرف قبولیت بخشیں۔ یہ سنتے ہی انہوں نے اجازت نامہ دے دیا۔ دنیا پور میں کئی روز سے مخالفین احمدیت لاؤڈ سپیکر پر گند اچھال رہے تھے اور ان کی مفتریات نے پورے قصبہ کی فضا کو مکدر کر دیا تھا۔ ان دنوں جماعت احمدیہ دنیا پور کے پریذیڈنٹ شیخ محمد اسلم صاحب تھے جو بہت مستعد و مخلص اور فعال بزرگ تھے۔ انہوں نے اپنے مکان سے متصل میدان میں جوابی جلسہ کے انعقاد کے لئے دریاں بچھا دیں اور لاؤڈ سپیکر نصب کرا دیا۔ ابھی جماعت کے جلسہ کی کارروائی کا تلاوت قرآن کریم سے آغاز ہی ہوا تھا کہ احراری علماء کا ہجوم امڈ آیا حتیٰ کہ اس نے پنڈال کو گھیر لیا۔ احرار دھاوا بولنے سے پہلے مقامی پولیس افسر سے ساز باز کر چکے تھے جس نے آتے ہی نہایت تند و تیز الفاظ میں پریذیڈنٹ صاحب کی جواب طلبی کی کہ سرکاری حکم کے بغیر کیوں جلسہ کیا جا رہا ہے۔ محترم پریذیڈنٹ صاحب جواب دے سکتے تھے کہ احراریوں نے جلسہ کی منظوری کب لی ہے مگر انہوں نے موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے جھٹ اجازت نامہ پیش کر دیا جس کے بعد سب شر پسند اور تماشہ بین میدان چھوڑ کر بھاگ گئے اور جماعت احمدیہ کا جلسہ عام کئی گھنٹے تک نہایت کامیابی سے جاری رہا۔ دو ایک روز بعد میں واپس مرکز احمدیت میں آ گیا۔ گھر پہنچا تو یہ دیکھ کر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ حضرت مصلح موعود کی روحانی توجہ اور دعا کے طفیل میرے اہل خانہ پوری طرح شفایاب ہیں۔

واقفین زندگی کے لئے اس واقعہ میں بہت سارے سبق پنہاں ہیں کہ خلافت کی اطاعت و وفا میں ہی سب کامیابیاں مقدر ہیں۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے آپ کو کسی بات سے اتنی خوشی نہ ہوتی تھی جتنی خلافت کی اطاعت میں خوشی محسوس کرتے تھے، آپ کی مجلس میں جب بھی جانا ہوا ہمیشہ علمی اور خلفاء کرام کی نصائح کو ہی اپنے الفاظ میں بار بار بیان فرماتے تھے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو مسند خلافت پر متمکن ہونے کے فوراً بعد ہی ایک ملاقات میں آپ سے یہ عرض کی کہ

''حضور میں بھی یہی عہد کرتا ہوں کہ ایک واقف زندگی کی حیثیت سے شب وروز خدمت دین میں مشغول رہوں گا''۔ حضور کے سترہ سالہ زمانہ خلافت میں خاکسار جمعہ اور عیدین بلکہ مشاورت کے ایام میں بھی کارروائی سے قبل اپنے دفتر میں موجود رہتا تھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کے فوری ارشادات کی تعمیل کی سعادت پاتا رہا۔'' (ص15)

آپ مزید لکھتے ہیں۔

ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر جبکہ میں نے دو ہفتہ کے لئے اپنا بستر رات کو اپنے معمول کے مطابق بچھا رکھا تھا اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے فون کے لئے منتظر بیٹھا تھا کہ یکا یک شاعر احمدیت جناب ثاقب زیروی مدیر ''لاہور'' تشریف لائے اور مجھے بتایا کہ میں ابھی حضور کی زیارت کر کے آ رہا ہوں حضور نے اپنے پرائیویٹ سیکرٹری کو فرمایا ہے کہ تمہیں فون کریں کہ فلاں حوالہ اولین فرصت میں بھجوا دو۔ میں نے عرض کیا کہ وہ نصف شب میں کہاں ہوں گے؟ حضور نے فرمایا کہ اپنے دفتر (شعبہ تاریخ) میں۔ چنانچہ میں صرف یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ واقعی دفتر میں موجود ہیں۔

جیسا کہ خاکسار نے شروع میں ہی لکھا ہے کہ آپ نے دن رات کی محنت شاقہ سے بڑا جامع و مانع لٹریچر جماعت پر اعتراضات کے جواب میں تحریر فرمایا اور ہم جیسے نالائقوں کے لئے ایک بہت عمدہ خزانہ ہے اور آپ کی سالہا سال کی تحقیقات کا نچوڑ بھی۔

## واقفین اور مربیان کرام کے ساتھ پیار و محبت اور احترام

خاکسار کا حضرت مولانا صاحب مرحوم کے ساتھ 1966ء سے ہی تعلق اور واسطہ رہا میں نے یہ محسوس کیا کہ آپ نے میرے زمانہ طالب علم سے لے کر اب تک عندالملاقات بہت ہی ادب و احترام والا معاملہ کیا۔ میں تو 1966ء میں زمانہ طالب علمی میں بھی بچہ تھا اور ہنوز طفل مکتب ہوں اور آپ کا ہر لحاظ سے بلند مقام لیکن جب بھی دفتر میں جا کر ملے نہایت مسرت اور خندہ پیشانی سے پیش آئے ہمیشہ اٹھ کر ملتے، معانقہ کرتے اور بڑے بڑے القاب سے یاد فرماتے جن کا میں قطعاً مستحق بھی نہیں ہوں مگر آپ دلداری کرتے، حوصلہ بڑھاتے اور کسی چھوٹے سے معاملہ پر بھی درجہ خوشی کا اظہار کرتے مہمان نوازی بھی خوب کرتے تھے۔

ایک دفعہ حضرت مولانا کی طرف سے خط آیا کہ آپ کے ولی عہد شہزادہ اور پرنس کے الفاظ لکھے کہ مجھے ملنے آئے تھے۔ یعنی میرا بیٹا سید ممتاز احمد انہیں لائبریری میں ملنے گیا اور انہوں نے خاکسار کے بیٹے کو نہ صرف دعاؤں سے نوازا بلکہ میری دور پردیس میں اس طرح دلجوئی بھی کی۔

جامعہ کے زمانہ کی ہی بات ہے کہ ایک دفعہ

آپ سے ملاقات ہوئی، اخبارات میں مضامین لکھنے کے بارے میں سلسلہ گفتگو چل نکلا اور آپ نے خاکسار سے پوچھا کہ جامعہ میں تو بہت سارے طلباء مضامین لکھتے ہیں الفضل کے لئے آپ نے کبھی نہیں لکھا خاکسار نے عرض کی کہ مجھے تو لکھنا نہیں آتا کہنے لگے کہ آپ تو سلطان القلم کی فوج کے سپاہی ہیں یہ آپ نے کیا کہا کہ مجھے لکھنا نہیں آتا ان الفاظ نے خاکسار کی ہمت بڑھادی۔

## خطوط کے جواب

خاکسار کے ساتھ خط وکتابت رہتی تھی۔ ہر خط کے جواب بھی دیتے تھے اور خطوط میں چھوٹے سے کام کی بڑی تعریف کرتے، دلجوئی کرتے، نصائح سے نوازتے، اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے۔ ایک دفعہ خاکسار نے شکوہ کیا کہ میں نے خط لکھا تھا آپ نے جواب عنایت نہیں فرمایا۔ اس خط کے جواب میں فوراً خط لکھا جو دسمبر 2007ء کا ہے۔

''تاخیر جواب کی چونکا دینے والی اطلاع پر حیرت زدہ ہوں کیوں کہ یہ عاجز سید حضرت مختار احمد صاحب کے تلامذہ میں سے ہے جن کا عقیدہ تھا کہ جواب دینا ایسا قرض ہے جس کا نقطہ کٹ بھی جائے تو فرض رہ جاتا ہے۔

خط کے آخر میں ہمیشہ بارگاہ خلافت کا ادنیٰ چاکر۔ اور خاکپائے مسرور لکھتے۔ ایک خط میں خاکسار کو ان الفاظ میں نصیحت کی۔

''حضرت مسیح موعود نے بار بار ملفوظات میں لکھا ہے کہ ہم مخالفین کے ممنون ہیں وہ بھی ہمارے ہی مبلغ ہیں اور ان کی مخالفت کھاد کا کام دے رہی ہے بلکہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے احسان کو تو حضرت اقدس نے خاص طور پر یاد رکھا ہے، مخالفین احمدیت کو یاد رکھنا چاہئے۔

جیسا کہ خاکسار نے بیان کیا ہے کہ اگر انہیں کسی کی معمولی سی کاوش کا بھی علم ہو جاتا تو اس پر بہت خوشی ہوتے اور بڑے بڑے القابات سے نوازتے اور حوصلہ بڑھاتے دعائیں دیتے اور اس کے کام کی تعریف کرتے اور ایسی نصائح کیا کرتے تھے کہ پڑھنے والے کے دل میں بھی دعوت الی اللہ کا ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہو جاتا۔

حضرت مسیح موعود کے خاندان کے جملہ افراد سے بہت ہی والہانہ عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔ جب انہیں اس بات کا علم ہوا کہ امریکہ کے امیر جناب حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب علیل ہیں تو حضرت مولانا صاحب نے خاکسار کو 27 مارچ 2002ء کو ایک خط لکھا جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی خدمت اقدس میں ہدیہ سلام پہنچا کر اور میری طرف سے عیادت کر کے احسان عظیم فرمائیں۔

آپ خاندان حضرت مسیح موعود کے چشم و چراغ ہیں اور پوری دنیائے احمدیت آپ کی صحت یابی کے لئے سرتاپا دعا بنی ہوئی ہے بالفاظ مسیح موعود ؎

بچانا ان کو ہر غم سے بہرحال
نہ ہوں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال
یہی امید ہے دل نے بتا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

دعوت الی اللہ میں ایک خاص جوش تھا۔ مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ نئے نئے نکات تلاش کرتے اور پھر بیان فرماتے، اسلوب بیان انتہائی پیارا تھا۔ سننے والوں کے دل میں اثر کرتا تھا۔ اپنی تقاریر میں اشعار کا باموقعہ اور برمحل استعمال فرماتے تھے۔ حضرت خالد احمدیت ملک عبدالرحمان صاحب خادم کی ایک مشہور و معروف نظم کے چند اشعار اکثر سناتے بھی رہتے تھے اور خطوں میں بھی لکھتے رہتے تھے جس سے آپ کی دعوت الی اللہ کے بارے میں قلبی کیفیت کا اندازہ لگانا بہت آسان ہوتا تھا۔ ؎

خدا خود جبر و استبداد کو برباد کر دے گا
وہ ہر سُو احمدی ہی احمدی آباد کر دے گا
صداقت مرے آقا کی زمانے پر عیاں ہو گی
جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہو گی

بے شک آپ احمدیت کے جانباز سپاہی تھے، جن کی ساری عمر خدمت دین میں گزری اور آپ اپنے پیچھے ایک ختم نہ ہونے والا علمی خزانہ چھوڑ کر گئے ہیں۔

حضرت سیدنا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی وفات پر جو خراج تحسین آپ کو پیش کیا ہے دراصل وہی آپ کی زندگی کا بہترین خلاصہ اور تمغہ ہے اور آپ کو حیات جاودانی بخشنے والا تذکرہ ہے۔

## یورپ کا سب سے بڑا پارک

Phoenix Park کسی بھی شہری حدود کے اندر یورپ کا سب سے بڑا پارک ہے۔ اس کا مجموعی رقبہ 1750 /ایکڑ ہے۔ اس پارک میں آئرلینڈ کے صدر کی رہائش گاہ ہے۔ پولیس کا ہیڈ کوارٹر ہے اور امریکن سفارت خانے کی رہائش گاہ ہے۔ اسی طرح اس پارک کے اندر Dublin Zoo بھی بنایا گیا ہے جس میں دنیا بھر سے مختلف جانور رکھے گئے ہیں۔ پارک کے بعض حصوں میں کھیلوں کی گراؤنڈ بھی ہیں اور ایک بڑا حصہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ اس پارک کے اندر بہت لمبی چوڑی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔

اس پارک کے مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی جہاں پروگرام کے مطابق سوا ایک بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

# میرے والد مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب

## آپ مجلس نابینا ربوہ کے قیام سے تاوفات مجلس کے صدر رہے

مکرم منیر احمد خلیل صاحب

خاکسار اپنے والد مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب کی زندگی کے نہایت اہم کام کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔ جو انہوں نے آنکھوں سے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی زندگی میں کیا۔

والد صاحب بچپن میں تقریباً 3-4 سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے اپنی دونوں آنکھوں سے محروم ہو گئے۔ مگر انہوں نے کبھی زندگی میں ہمت نہیں ہاری اور خدا کے فضل سے پہلے بلائنڈ سکول سے بریل (نابینا افراد کے لکھنے پڑھنے کا طریق) کی تعلیم حاصل کی اور پھر سکول اور کالج سے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کی اور پھر پنجاب یونیورسٹی سے History میں M.A کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد 25 سال تک مختلف گورنمنٹ کالجز میں بطور پروفیسر تعلیمی فرائض سرانجام دیئے۔

آنکھوں سے محرومی کو کبھی بھی زندگی میں رکاوٹ نہ بننے دیا بلکہ دوسرے افراد کی بھی اس سلسلہ میں بہت رہنمائی کی تا کہ آنکھوں سے معذور افراد معاشرہ پر بوجھ بننے کی بجائے ایک کارآمد شہری بن سکیں آپ شروع سے ہی مختلف نابینا تنظیموں سے وابستہ رہے۔ خاص طور پر مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد اور انجمن نابینا ضلع جھنگ کے بانی ارکان میں سے تھے۔ بلکہ ان کے صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان کے تمام اجلاسوں میں شرکت کرنے کی کوشش کرتے اور جس طرح بھی ممکن ہوتا ہے ان کی مدد کے لئے کوشش کرتے۔

والد صاحب کو جماعت احمدیہ اور خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ امام وقت کی خدمت میں باقاعدگی سے ہم سے خطوط لکھواتے اور چندہ جات کی ادائیگی میں بھی صف اول میں شامل ہونے کی کوشش کرتے۔ آپ نے دوران ملازمت ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں وقف بعد از ریٹائرمنٹ کے لئے لکھا۔ امام وقت نے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ نابینا افراد کی فلاح و بہبود کے کام کو جاری رکھیں اور باقاعدہ کوئی مجلس قائم کریں تا کہ خاص طور پر نابینا افراد کی بہتر رہنمائی ہو سکے۔

اس پر آپ نے مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب اور حافظ محمود احمد صاحب ناصر کے ساتھ مل کر نابینا افراد کے لئے مجلس کے قیام کے لئے کوششیں شروع کر دیں۔ خاکسار بھی ان دنوں والد صاحب کے ساتھ ہوتا تھا اس لئے خاکسار بھی اس بات کا چشم دید گواہ ہے کہ کس طرح ان تینوں دوستوں نے مل کر کوئی مستقل جگہ نہ ہونے کے باوجود دارالضیافت کے لان کے بنچوں پر بیٹھ کر اس مجلس کے قیام کے لئے جدوجہد کی۔ ملک بھر کے احمدی نابینا افراد سے رابطہ کے لئے ان کو خطوط لکھے اور الفضل اخبار کے ذریعے ان کو پیغام بھیجے۔ ابتدائی طور پر آنے والے سارے اخراجات ان تینوں نے اپنی جیب سے ادا کئے۔ دارالضیافت کے پرانے استقبالیہ کے ساتھ ایک چھوٹی سی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھ کر مجلس کا آئین تیار کیا۔ وہیں ایک الماری میں اپنا سارا ریکارڈ رکھتے۔ بعد میں پیارے امام نے مجلس کا نام ''مجلس نابینا ربوہ'' تجویز کیا اور اسے نظارت امور عامہ کے تحت کام کرنے کا حکم دیا۔

مجلس نابینا ربوہ کے پہلے اجلاس میں پورے ملک سے تقریباً 30 نابینا احمدی افراد نے شرکت کی اور والد صاحب کو مجلس کے پہلے صدر کے طور پر منتخب کر لیا اور اپنی وفات تک وہ اس مجلس کے صدر رہے۔ اس مجلس کے تحت آپ نے نابینا افراد میں اس احساس محرومی کو کم کرنے اور انہیں معاشرے کا ایک مفید فرد بننے میں بہت کام کیا۔ عام افراد میں سفید چھڑی کی اہمیت اور مقام بتانے کے لئے اجلاس کئے۔ نابینا افراد کو اپنی تعلیم مکمل کرنے پر زور دیا تا کہ وہ خود بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔ ربوہ میں نابینا افراد کے لئے مختلف قسم کی کھیلوں کا انتظام کیا اور مشاعرہ اور دیگر پروگرام ترتیب دیئے۔ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن سے رابطہ کر کے چند نابینا افراد کو آنکھ کا عطیہ حاصل کرنے میں مدد کی۔

پیارے آقا کی اجازت سے خلافت لائبریری میں بلائنڈ سیکشن کا آغاز کیا اور وہاں نابینا افراد کے لئے تمام کلاسز کے کورسز۔ قرآن مجید اور چند جماعتی کتب بریل میں اور کیسٹس میں موجود ہیں۔ بہت سے نابینا افراد روزانہ ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب اس کے انچارج کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ احباب کرام جب بھی خلافت لائبریری جائیں تو اس سیکشن کا بھی ضرور Visit کریں اور اپنے اردگرد کسی بھی نابینا افراد کو دیکھیں تو اس کا رابطہ مجلس نابینا ربوہ سے کروانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ والد صاحب پروفیسر خلیل احمد صاحب کے درجات بلند کرے اور دیگر تمام خدمت کرنے والے احباب کو احسن جزا دے۔ آمین

# دنیا کی خطرناک ترین سڑکیں

## جن پر سفر موت کی وادی میں بھی لے جاسکتا ہے

ماخوذ

### Stelvio Pass, Italy

یہ سڑک اٹلی میں کوہ الپس کے مشرقی حصے میں واقع ہے اور مقامی علاقے Valtellina کو Merano اور Adige کی بالائی وادی سے ملاتی ہے۔ یہ پہاڑی سڑک سطح سمندر سے لگ بھگ 1.7 میل کی چڑھائی پر واقع ہے۔ اس سڑک پر گاڑی چلانا کوئی آسان کام نہیں ہے، کیونکہ اس پر 48 تنگ اور خطرناک موڑ ہیں، جو بعض مقامات پر خطرناک حد تک تنگ ہو جاتے ہیں اور بعض مقامات پر اس حد تک جھکے ہوئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر دل کانپ اٹھتا ہے۔

یہ سڑک 2757 میٹر کی بلندی تک گئی ہے۔

یہ مشرقی کوہ الپس کے پہاڑی راستوں میں سب سے بلند ہے اور الپس میں Col de I'Iseran کے بعد دوسری بلند ترین سڑک ہے۔ Col de I'Iseran کی بلندی 2770 میٹر ہے۔ یہ سڑک دوسری پہاڑی سڑکوں کی طرح خطرناک ترین تو نہیں ہے، لیکن یہ واقعی ایسی ہے جسے دیکھ کر انسان کا سانس رک جائے۔ اس کی پراٹو والی سائیڈ کا راستہ دشوار ترین، لیکن بے مثال ہے۔

### Col de Turini, France

فرانس کے جنوب میں واقع کوہ الپس میں ایک پہاڑی راستہ ہے جسے Col de Turini کا نام دیا گیا ہے۔ یہ سطح سمندر سے خاصا بلند ہے۔ یہ دنیا کی سب سے خطرناک سڑکوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس سڑک کے بلند ترین مقام کو بھی Col de Turini ہی کہا جاتا ہے۔ اس کی بلندی 1607 میٹر ہے۔ شمال میں Col de Turini اس خوبصورت انداز سے شروع ہوتی ہے کہ دور سے دیکھنے میں یہ خواتین کے بالوں میں لگائے جانے والی ہیئر پنوں کی طرح نظر آتی ہے اور یہ سلسلہ آخر کار ایک تنگ وادی میں جاکر ختم ہوتا ہے، جہاں بائیں طرف ایک بپھرا ہوا دریا ہے اور دائیں جانب عمودی چٹانی دیوار ہے۔

### Leh-Manali Highway, India

Leh-Manali Highway انڈیا میں واقع ہے۔ یہ راستہ کوہ ہمالیہ کے سلسلے میں 297 میل کی لمبائی پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ دنیا کے بعض بلند ترین پہاڑی راستوں سے گزرتا ہے، جہاں بعض مقامات پر تو اس کی چڑھائی سطح سمندر سے دو سے تین میل کے درمیان ہے۔ یہ دنیا کا سب سے پیچیدہ اور چیلنجنگ پہاڑی راستہ ہے، جس میں برف، لینڈ سلائیڈز اور اونچے نیچے ناہموار میدان ہیں جو ہر طرح کے سفر کو مشکل بناتے ہیں۔ اس پہاڑی سڑک پر سفر کرنے کے لئے فور وہیل ڈرائیو گاڑی درکار ہوتی ہے۔

### Russia's Lena Highway, the Highway from Hell

یہ رشین فیڈرل ہائی وے کا آخری 600 میل کا حصہ ہے جو ماسکو شہر سے شروع ہو کر سائبیریا کے شہر Yakutsk تک جاتا ہے، اسے Lena Highway کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ یہ انتہائی عجیب وغریب ہائی وے دریائے لینا کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی Yakutsk کے آخری سرے تک پہنچتی ہے۔ یہ سڑک مٹی کی ہے جو کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، اصل مسئلہ یہ ہے کہ Yakutsk دنیا کے سرد ترین شہروں میں سے ایک ہے جہاں جنوری میں اوسط درجہ حرارت 45 درجے فارن ہائیٹ رہتا ہے۔ لیکن حیران کن طور پر موسم گرما میں یہ سڑک اس قابل نہیں رہتی کہ اس پر سفر کیا جاسکے۔ گرمی کے موسم میں بارش کی وجہ سے یہ ہائی وے پگھلی ہوئی برف اور کیچڑ کا ایسا جوہڑ بن جاتی ہے۔ جس سے گاڑیوں کا گزرنا ممکن نہیں ہوتا۔

### Iroha-Zaka Winding Road, Japan

جاپان کا Iroha-Zaka Winding Road وہ مین روٹ ہے جو دو علاقوں Central Nikko اور Oku-Nikko کو آپس میں ملاتا ہے۔ اس کا پہلا راستہ نیچے آنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرا اوپر جانے کے لئے۔ راستے کے موڑوں کے ہر کونے پر ایک قدیم جاپانی حرف لکھا ہوا ہے اور یہ تمام حروف، حروف تہجی کی ترتیب کے اعتبار سے شروع ہو رہے ہیں۔ ماضی میں اس سڑک کو راہب، درویش اور گوشہ نشین استعمال کرتے تھے۔ اس سڑک پر 48 بل کھاتے موڑ ہیں جو قدیم جاپانی حروف تہجی کے 48 حروف کے مطابق ہیں۔ اسی لئے سیاحوں کو لے جانے والے گائیڈز نے ان ڈھلانوں کو Iroha-Zaka کہہ کر پکارنا شروع کردیا۔ دوسری Iroha-Zaka کی تعمیر کے بعد 50 خم یا موڑ تھے لیکن ان میں سے دو موڑ کم کر دیئے گئے تاکہ جاپانی زبان کے 48 حروف تہجی برقرار رہیں۔

### The Road of Death, Bolivia

بولیویا میں واقع North Yungas Road کو ہسپانوی زبان میں El Camino de la Muerte یعنی ''موت کی سڑک'' کہتے ہیں۔ 43 میل لمبی یہ سڑک دو علاقوں La Paz اور Coroico کو آپس میں ملاتی ہے۔ یہ اتنی خطرناک سڑک ہے کہ 1995ء میں انٹر امریکن ڈویلپمنٹ بینک نے اسے ''دنیا کی خطرناک ترین سڑک'' قرار دیا ہے۔ سنگل لین کی چوڑائی والی اس سڑک میں انتہائی خطرناک نشیب و فراز آتے ہیں، اس سڑک پر حفاظتی جنگلے بھی نہیں لگائے گئے ہیں جن کی وجہ سے اس تنگ سڑک سے گزرنے والی گاڑیاں ہمہ وقت خطرے میں رہتی ہیں۔ مزید کہ ان پہاڑوں پر چھائی ہوئی دھند اور بارش منظر کو اور بھی دھندلا دیتی ہے۔ پھر سڑک پر کیچڑ اور مٹی جمع ہو جاتی ہے اور بالائی علاقے سے چٹانیں بھی اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہیں۔ جس کے باعث اسے دنیا کی خطرناک ترین سڑک کہا گیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس خطرناک ترین پہاڑی سڑک پر سفر کرتے ہوئے ہر سال اوسطاً 200 سے 300 کے درمیان مسافر ہلاک ہوتے ہیں۔ حالانکہ North Yungas Road آجکل ٹریفک کے لئے بہت کم استعمال ہوتا ہے، لیکن خطرات پسند بائیکرز کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے جو صرف سنسنی خیزی کے لئے اس سڑک کے ذریعے سفر کرتے ہیں اور اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔

### Russian-Georgian "Military Mountain" Roads

Caucasus کے پہاڑی سلسلے میں واقع ان سڑکوں کی دیکھ بھال اور نگرانی روسی فوج کی ذمہ داری ہے۔ یہ سڑکیں روس اور جارجیا کو ملاتی ہیں۔ ویسے تو ان سے عام ٹریفک نہیں گزرتا، مگر دونوں ملکوں کے لئے یہ سڑکیں سٹریٹجک شراکت کی حامل ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری بھی فوج کی ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان سڑکوں کی نوعیت کیا ہے۔ جب یہ سڑکیں برف سے ڈھکی نہیں ہوتیں تو کیچڑ اور مٹی ان دور دراز ہائی ویز پر گاڑیوں کو مسافروں سمیت نگل لیتی ہیں۔ مگر مقامی لوگ ان ہائی ویز پر بڑی آسانی سے گاڑی چلاتے ہیں۔ موسم سرما میں برفباری کی وجہ سے اس کی سطح سخت ہو جاتی ہے اور یہاں سے گاڑیوں کا گزرنا مشکل، بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ ان سڑکوں کو عام ٹریفک کے لئے بہت کم استعمال کیا جاتا ہے۔

### Guoliang Tunnel Road, China

یہ شاندار ہائی وے Taihang کے پہاڑوں میں سرنگیں کاٹ کر بنائی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ہائی وے 13 مقامی دیہات کے محنتی اور جفاکش افراد نے اپنے سربراہ یا مکھیا Shen Mngxin کی سربراہی میں لگ بھگ پانچ سال میں مکمل کی تھی۔ اس سرنگ کی تعمیر کے دوران متعدد گاؤں والوں نے حادثے کا شکار ہو کر اپنی جانیں گنوائیں، لیکن ان کی ہمت کم نہ ہوئی اور وہ مسلسل اپنے کام میں لگے رہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یکم مئی 1977ء کو یہ سرنگ ٹریفک کے لئے کھول دی گئی۔ 1200 میٹر طویل یہ سرنگ لگ بھگ پانچ میٹر بلند اور چار میٹر چوڑی ہے۔ یہ چین کے صوبے Henan میں واقع ہے۔ Guoliang Tunnel کو بھی دنیا کے سب سے خطرناک اور پیچیدہ ترین راستوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ مشہور ہے ''یہ سڑک کوئی غلطی برداشت نہیں کرتی''۔ اس سرنگ میں ہونے والے اکثر حادثات مسافروں کی اپنی غلطی سے ہوئے ہیں۔

### Taroko Gorge Road in Taiwan (Chungheng)

تائیوان کی ہائی وے Taroko Gorge Road ایک پہاڑی راستہ ہے۔ جسے

Guoliang Tunnel Road کی طرح چٹانوں کو کاٹ کر تراشا گیا ہے۔ یہ سڑک Taroko Gorge کے ساتھ ساتھ Taroko National Park سے گزرتی ہے۔ اس پہاڑی سڑک میں سیاحوں کے لئے بڑی کشش ہے۔ اس کی وجہ سے Gorge میں پائے جانے والے سنگ مرمر کی نقل و حمل میں بھی آسانی ہوئی ہے۔

## Pasubio (Vicenza), Northern Italy

یہ اصل میں کوہ پیمائی کا ایک راستہ ہے جسے ایک قدیم راستے پر ہی بنا دیا گیا ہے۔ اس سڑک سے زیادہ تر موٹر سائیکلیں اور بعض قسم کی کاریں گزرتی ہیں۔ یہ سڑک خطرناک حد تک تنگ اور پھسلن والا ہے۔ یہ متعدد چٹانوں، چوٹیوں اور سرنگوں سے گھومتی ہوئی گزرتی ہے۔ جو بلاشبہ ایک شاندار منظر ہوتا ہے۔ مہم جو سیاحوں کے لئے یہ ایک مقبول ترین جگہ ہے۔

## Los Caracoles Pass in Andes

یہ سڑک چلی اور ارجنٹینا کے درمیان Andreas Mountains سے گزرتی ہے۔ Los Caracoles کوہ پیمائی کے متعدد راستوں کا ایک ایسا سلسلہ ہے جو انتہائی حد تک جھکے ہوئے ہیں۔ اس سڑک پر کئی خطرناک جھکاؤ اور گھومتے ہوئے خطرناک موڑ ہیں، جہاں نہ حفاظتی جنگلے لگائے گئے ہیں اور نہ کچھ اور انتظام کیا گیا ہے۔ سال کے بیشتر حصے میں یہ سڑک برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ اس سڑک کی نوعیت اور اس پر موجود برف کا تقاضا ہے کہ اس پر سفر کے دوران ڈرائیور صبر آزما توجہ اور مہارت کا مظاہرہ کریں تاہم اس سڑک کی دیکھ بھال اور مرمت مسلسل ہوتی رہتی ہے۔ اسی لئے یہاں ایسا کوئی ریکارڈ نہیں ملتا کہ حادثے میں کوئی انسانی جان ضائع ہوئی ہو۔ سامان لانے اور لے جانے والے ٹرک، یہاں تک کہ سیاحوں سے بھری ڈبل ڈیکر بسیں بھی اس سڑک سے روزانہ گزرتی ہیں اور ان میں سفر کرنا سیاحوں کے لئے ایک دلچسپ تجربہ ہوتا ہے۔

## Trollstigen in Norway

ناروے میں Fjord کا مقام سیاحوں کے لئے متعدد حوالوں سے کشش کا باعث ہے۔ ان میں سب سے اہم اور قابل ذکر Trollstigen ہے۔ جس میں حیران کن سڑکوں اور محیر العقول آبشاروں کے مناظر حیران کر دیتے ہیں۔ Trollstigen کے معنی ہیں گھومتی ہوئی سیڑھی۔ حالانکہ اس سڑک پر حفاظتی انتظامات کی کمی نہیں ہے۔ تاہم اس پر سفر کے دوران بہت محتاط رہنا پڑتا ہے اور ڈرائیور حضرات کو بھی ڈرائیونگ میں مہارت دکھانی پڑتی ہے۔ اوپر جاتی تنگ اور خطرناک سڑک اچانک ہی نیچے اس طرح اترنے لگتی ہے کہ دیکھنے والے کا دل دھک دھک کرنے لگتا ہے۔ پیچ در پیچ گھومتے تنگ راستے اور ڈھلوان راستے ایسے ہیں جہاں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم ایک بار اوپر پہنچنے کے بعد جو منظر نگاہوں کے سامنے آتا ہے وہ سارا ڈر و خوف دور کر دیتا ہے۔ اس تنگ سڑک پر سامنے سے آنے والی گاڑی کے گزرنے کے لئے کم گنجائش ہوتی ہے۔ اس خطے میں چٹانوں کے کھسکنے کے مسلسل واقعات کے بعد 2005ء میں اس سڑک کو بہتر بنایا گیا۔ سب سے اوپر ایک جھروکا یا بالکنی بنائی گئی ہے۔ جہاں کھڑے ہو کر Stigfossen Waterfall کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ آبشار 320 میٹر لمبا ہے اور پہاڑ کے دامن میں گرتا ہے۔

## The Halsema Highway in the Philippines

فلپائن کی Halsema Highway Central Cordillera Valley سے گزرتی ہے۔ اس سڑک کو Baguio-Bontoc Road بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سڑک لگ بھگ 150 میل لمبی ہے اور زیادہ تر کچی ہے۔ یہ سڑک ڈھلواں چٹانی چھجوں سے گزرتی ہے جن میں کم کم ہی حفاظتی جنگلے یا تحفظ کی چیزیں لگائی گئی ہیں۔ تنگ سڑکوں اور ڈھلوان چٹانی چھجوں نے اس سڑک سے موسم برسات میں گزرنا ناممکن بنا رکھا ہے۔ یہ جگہ چٹانوں اور مٹی کے تودوں کے پھسلنے کے لئے مشہور ہے۔ اس تنگ سڑک پر تیز رفتاری کا مظاہرہ کرنے والی بسیں اکثر حادثات سے دوچار ہو جاتی ہیں۔ اس سڑک پر سفر کرتے ہوئے یکا یک کوئی بہت گہری ڈھلان آ جاتی ہے، جو ایک ہزار فٹ سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ پھر اس پر حفاظتی جنگلے بھی نہیں ہوتے۔ ایسے میں کیا ہو گا؟ بلاشبہ یہ سڑک دنیا کی خطرناک ترین سڑکوں میں شمار کی گئی ہے۔

## Van Zyl's Pass, Namibia

نمیبیا DR3703 یا Van Zyl's Pass میں واقع ایک غیر معمولی سڑک ہے۔ یہ درحقیقت صرف ایک سڑک ہی نہیں ہے، بلکہ ایک راستہ ہے، جسے پہاڑوں کے اوپر یہاں سے گزرنے والے مسافروں نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود ہی بنا دیا ہے۔ یہ خطرناک ترین جھکا ہوا راستہ ہے جس پر بہت ہجوم ہوتا ہے لیکن اس تک پہنچنے کا راستہ بہت مشکل اور دشوار گزار ہے۔ یہاں چٹانوں، چٹانی پتھروں اور تودوں، بنجر اور بے آب و گیاہ زمینوں اور گہری وادیوں سے بچ بچا کر نکلنا ہوتا ہے۔ اختتام پر یہ سڑک اوپر چڑھ کر گلیشیئر والی قدیم وادی کی طرف جاتی ہے، جسے Marienfluss Valley کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اس وادی کو کرہ ارض کی سب سے حسین وادی کہا جا سکتا ہے جو ہمیشہ صرف شیر دل افراد کی منتظر رہتی ہے۔

## Lysebotn Road, Norway

یہ بھی ایک ایسی سڑک ہے جس پر گاڑی میں سفر کرنے کا تو الگ لطف ہے ہی لیکن پیدل کوہ پیمائی میں بھی بڑا مزہ ہے کیونکہ یہاں کوہ پیمائی کے لئے متعدد راستے بنے ہوئے ہیں۔ بلاشبہ اس مقام کو پورے یورپ میں حسین ترین اور پُرکشش جگہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس کا آغاز ایک تنگ سڑک سے ہوتا ہے۔ جو Lysefjord, Norway کی ڈھلوان پر جھکی ہوئی دیواروں سے نکلتی ہے۔ اس میں 27 کوہ پیمائی کے راستے بھی ہیں اور نیچے کی طرف ایک طویل سرنگ ہے جس کے اندر تین ایسے ہی راستے بنے ہوئے ہیں۔ Lysebotn Road کا آخری 30 کلومیٹر کا حصہ واقعتاً ایک رولر کوسٹر ہے۔ یہ راستہ تنگ تو ہے لیکن اس کی سطح بالکل ٹھیک ٹھاک ہے، یہ ہمہ وقت دائیں بائیں گھومتا ہے۔ اگر کوئی شخص ناروے میں موٹر سائیکل کی سواری کا لطف اٹھانا چاہتا ہے تو وہ اس سڑک پر جائے بغیر نہیں رہ سکتا۔

## El Espinazo Del Diablo, Mexico

Durango, Mexico میں واقع El Espinazo Del Diablo یا The Devil's Backbone ایک پہاڑی راستہ ہے۔ یہ اتنا طویل ہے کہ اسے عبور کرنے میں لگ بھگ پانچ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ طویل عرصہ تک یہ سڑک Durango سے Mazatlan Sinaloa جانے کا واحد ذریعہ تھی۔ اس سڑک El Epinazo Del Diablo، Devil's Backbone کو عبور کرنے کے لئے متعدد تنبیہی اشارے بھی لگائے گئے ہیں جو دوران سفر بار بار یہ یاد دلاتے ہیں کہ ہمیں محتاط رہنا ہے۔ لیکن یہ سڑک بہت شاندار ہے اور اس کی عمدگی سے دیکھ بھال بھی کی جاتی ہے۔ اس پر گزرنے والوں کے لئے متعدد احتیاطی علامات بھی لگائی گئی ہیں۔ جن پر متوقع آفات کے حوالے سے نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ چونکہ یہ تمام علامات ہسپانوی زبان میں ہیں۔ اس لئے یہاں سے گزرنے والے سیاح یا تو اپنے ساتھ الیکٹرونک ٹرانسلیٹر رکھتے ہیں یا ڈکشنری۔ راستے میں رکنے کے لئے متعدد مقامات بھی ہیں جس کی وجہ سے یہاں حسب ضرورت تھوڑی بہت دیر کے لئے رو کا جا سکتا ہے۔ بعض موڑ اور خم بہت زیادہ پیچدار ہیں۔ یہاں جگہ اتنی تنگ ہے کہ ایک ٹرک ہی پوری سڑک کو گھیر لیتا ہے۔ اسی لئے ان مقامات پر دو رویہ ٹریفک چلنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ تاہم یہاں کی حسین و جمیل بلند و بالا چٹانیں دور دور تک پھیلی سرسبز وادیاں اور قدرتی مناظر بہت پُرکشش ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 28 مارچ 2010ء)

مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ

## ریجنل اجتماع خدام الاحمدیہ سیرالیون

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سیمبے ہوں ریجن سیرالیون کو خدام الاحمدیہ کا ریجنل اجتماع مورخہ 27 نومبر 2010ء کو کروانے کی توفیق ملی۔

دن کا آغاز اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماعی نمازِ تہجد سے ہوا جس میں بکثرت احبابِ جماعت نے شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس صبح دس بجے ہوا۔ جس کی صدارت مکرم Mr. Kelfa Shariff صدر مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد محترم صدر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

اس اجتماع میں خدام و اطفال کے کل پانچ الگ الگ مقابلہ جات کروائے گئے۔ جو درج ذیل ہیں۔

تلاوت قرآنِ کریم، اردو نظم، تقریر انگریزی، دعوت الی الصلوٰۃ اور دینی معلومات، نیز دلچسپی کیلئے حاضرین سے بھی سوالات پوچھے گئے۔ تمام مقابلہ جات میں اول، دوئم اور سوئم آنے والے خدام و اطفال کو انعامات دیئے گئے۔ اس اجتماع کی کل حاضری 363 رہی۔ اجتماع کے اختتام پر صدر صاحب خدام الاحمدیہ سیرالیون نے دعا کروائی۔ نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد جملہ شاملین و حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس حقیر کوشش کو شرفِ قبولیت بخشے اور باثمر بنائے۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## کامیابی

۞ مکرم دانیال احمد سرور صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ بستی شکرانی ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے محمد اکمل کلاس ہفتم نے 2010ء میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے منعقدہ علمی وادبی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ اور تحصیل احمد پور شرقیہ میں انگلش زبانی تقریری مقابلہ میں دوسرے نمبر پر رہا۔ پھر ضلع لیول پر انگلش زبانی تقریری مقابلہ میں ضلع بھر میں تیسرے نمبر پر رہا۔ اس طرح اس کو تحصیل لیول پر -/500 روپے اور ضلعی لیول پر 2000 روپے کا نقد انعام دیا گیا۔

اسی طرح میری بیٹی شبانہ دانیال کلاس نہم اردو تقریری مقابلہ میں تحصیل بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے ٹرافی اور سند کی حقدار قرار پائی۔

اور دوسری بیٹی ریحانہ دانیال کلاس پنجم نے ڈرائنگ میں اوچ شریف میں اول پوزیشن حاصل کی اور -/470 روپے کے انعام کی حقدار قرار پائی۔ تینوں بچوں کے لئے تمام احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مزید دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے اور جماعت کے خادم بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم احمد خاں رانا صاحب ایڈووکیٹ قائد مجلس بہاولنگر شہر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اشفاق احمد باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 56/4-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم امیر صاحب ضلع بہاولنگر نے مورخہ 29 نومبر 2010 کو آبائی قبرستان میں پڑھائی اور مکرم مربی صاحب ضلع نے تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم بے انتہا خوبیوں کے مالک تھے۔ نماز پنجوقتہ کے پابند، رحم دل، ملنسار اور ہر ایک کے ساتھ مرحوم کا رویہ مہربانی کا تھا اپنے حلقہ احباب میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ مرحوم نے اپنے وارثان میں محترمہ والدہ صاحبہ، مکرمہ اہلیہ صاحبہ، ایک بیٹا اور ایک بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

## تقریب شادی

۞ مکرم عبدالغفار ڈار صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے مکرم خواجہ نوید احمد صاحب ابن مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کی تقریب شادی مورخہ 18 دسمبر 2010ء کو راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم احمد لطیف فیضی صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے نکاح کا اعلان بیت اقصیٰ قادیان میں مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے مورخہ 27 دسمبر 2009ء کو محترمہ پروین اختر صاحبہ بنت مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب ہموسان کشمیر انڈیا کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی مکرم ملک صباح الدین احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی اور بیٹے کے مورخہ 4 دسمبر 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سالک احمد ملک تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید حال سیکرٹری مال دارالیمن شرقی احسان ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک محمد عظیم صاحب آف بوچھال کلاں ضلع چکوال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم ظہیر احمد بٹ صاحب ناظم خدمت خلق ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمد اکرم بٹ صاحب ولد مکرم عبدالرحمٰن کشمیری صاحب حلقہ کریم نگر فیصل آباد بقضائے الٰہی مورخہ 19 دسمبر 2010ء کو وفات پا گئے۔ بیت المہدی ربوہ میں نماز جنازہ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔

مرحوم بے پناہ خوبیوں کے مالک تھے آپ کے ایک بھائی مکرم محمد افضل بٹ صاحب صدر عمومی کے دفتر میں کارکن ہیں۔ آپ نے سوگواروں میں 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم شیخ محمد نعیم الدین صاحب سیکرٹری تربیت نومبایعین ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم صابر احمد صاحب سہگل ٹاؤن شپ لاہور ہارٹ اٹیک کے باعث دو دن جناح ہسپتال لاہور میں داخل رہنے کے بعد مورخہ 9 دسمبر 2010ء کو بعمر 65 سال صبح سوا چار بجے اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئے۔ مرحوم سادہ زندگی گزارنے والے نیک انسان تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ امۃ النصیر سیال صاحبہ ایک بیٹا انصر رحمٰن عمر 9 سال واقف نو اور ایک بیٹی مہرین عروج احمد عمر چھ سال واقفہ نو یادگار چھوڑی ہیں۔ ٹاؤن شپ لاہور سے جنازہ ربوہ لایا گیا اور نماز عصر کے بعد مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے بیت مہدی ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم محترم بشیر احمد منیر صاحب سیال مرحوم سابق انسپکٹر اصلاح وارشاد کے داماد تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم ان کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز پیچھے رہ جانے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ طیبہ رفیق صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق صاحب وصیت نمبر 90465 نے مورخہ 10 مارچ 2009ء کو نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال سے وصیت کی تھی۔ مئی 2010ء کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## ملازمت کے مواقع

۞ کامسٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، لیکچرار، ریسرچ ایسوسی ایٹس اور لیب انجینئرز درکار ہیں۔ ویب سائٹ www.ciitlahore.edu.pk/pl/jobbank.aspx

## مربی امریکہ کو حضرت مصلح موعود کی ہدایات

7 جنوری 1923ء کو حضرت مولوی محمد دین صاحب امریکہ میں دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو مفصل ہدایات ونصائح لکھ کر دیں۔ جن کا خلاصہ یہ تھا کہ نو احمدیوں کو اخلاق کا پابند بنائیں۔ ان کا مرکز اور خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق اور قربانی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں دعا پر زور دیں۔ سیاہ اور سفید نسل والوں کو ایک ہی نظر سے دیکھیں۔ سیاست سے الگ رہیں۔ قرآن مجید پر تدبر کریں۔ ایسی تمام مجالس سے بچیں جو لغو کاموں پر مشتمل ہوں۔ اپنی زندگی سادہ اور بے تکلف بنائیں۔ پہلے مربیان کی خدمات کا دل زبان اور قلم سے اعتراف کریں۔ یہ امر خوب یاد رکھیں کہ ہم آدمیوں کے پرستار نہیں بلکہ خدا کے بندے ہیں۔

اسی سلسلہ میں حضور نے ایک اہم نصیحت یہ فرمائی کہ خلیفہ وقت کی فرمانبرداری اپنا شعار بنائیں اور یہی روح اپنے زیر اثر لوگوں میں پیدا کریں۔

(الفضل 25 جنوری 1923ء)

۞ PIFRA کو سینئر کوالٹی کنٹرول سپیشلسٹ درکار ہے۔ ویب سائٹ www.pifra.gov.pk

۞ ایک پبلک سیکٹر کو ٹیکنیکل، مکینیکل اور الیکٹریکل سے متعلقہ نوجوانوں کے علاوہ ڈسپیچ رائیڈر اور ڈرائیور درکار ہیں۔ درخواستیں 15 جنوری 2011ء تک بنام مینیجر ایچ آر پی او نمبر 2023 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ PEPCO کمپنی نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی لیمٹڈ واپڈا ہاؤس لاہور کو سیکورٹی آفیسر سیکورٹی انسپکٹر، سیکورٹی سارجنٹ، سیکورٹی گارڈز اور ڈرائیورز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر 042-99201020,99202211

نوٹ:۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 2 جنوری 2011ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

اکسیر معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## 10 جنوری 2011

| | |
|---|---|
| 1-35 am | پُرکشش کینیڈا |
| 2-10 am | گلشن وقف نو |
| 3-10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جنوری 2011ء |
| 4-20 am | رفقائے احمد |
| 5-00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-35 am | تلاوت |
| 5-45 am | یسرنا القرآن |
| 6-15 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 6-45 am | زندہ لوگ |
| 7-10 am | لقاء مع العرب |
| 8-15 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 8-50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جنوری 2011ء |
| 9-55 am | فیتھ میٹرز |
| 11-05 am | تلاوت اور درس حدیث |
| 11-30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12-10 pm | زندہ لوگ |
| 12-30 pm | گلشن وقف نو |
| 1-50 pm | فرنچ ملاقات |
| 2-55 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 4-50 pm | تلاوت |
| 5-00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 5-30 pm | زندہ لوگ |
| 6-00 pm | بنگلہ پروگرام |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 اپریل 2005ء |
| 8-15 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 9-00 pm | خبرنامہ |
| 9-20 pm | راہ ھدیٰ |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں۔
مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میرپور خاص بڑی آنت میں ٹیومر کی وجہ سے ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں گردوں پر بھی اثر ہوگیا ہے کمزوری بہت زیادہ ہے وزن بھی بہت کم ہوگیا ہے۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کامل عطا فرمائے۔آمین

مکرمہ یاسمین منور صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف منور صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور آجکل بیمار ہیں۔جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

## پتہ درکار ہے

مکرم مبشر احمد خاں صاحب ابن مکرم ظہور احمد خاں صاحب وصیت نمبر 74358 نے مورخہ 18 جنوری 2008ء کو گلشن حیدر کالونی نزد تنویر کالونی سورج کنڈ روڈ P/O ٹمبر مارکیٹ ملتان سے وصیت کی۔جنوری 2009ء سے موصی صاحب کا رابطہ دفتر سے نہ ہے۔اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

مکرم مظہر احمد ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر 61650 نے مورخہ 27 نومبر 2006ء کو شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤالدین سے وصیت کی تھی۔جس کے بعد سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆......☆......☆

## گمشدہ کیمرہ

مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
مورخہ 2 جنوری 2011ء کو قادیان سے واپسی پر دوران سفر قادیان سے ربوہ کے درمیان خاکسار کا نیو ماڈل ڈیجیٹل کیمرہ کالے رنگ کا راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔جس کسی صاحب کو ملا ہو دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔
فون نمبر: 0336-7057460

## ربوہ میں طلوع و غروب 7۔جنوری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:40 |
| طلوع آفتاب | 7:07 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 5:22 |

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ نمبر 16/11 محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق برقبہ دس مرلے قابل فروخت ہے۔خواہشمند حضرات اس فون پر رابطہ کریں: 0347-7638052

ضرورت لیڈی ہومیوڈاکٹر
محنتی، پروفیشنل، کلینک کا تجربہ رکھنے والی لیڈی ہومیوڈاکٹر اور میٹرک پاس لڑکوں کی ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6214499,6213944

Ahmad Catering Services
Event Management Experts
لیڈیز ویٹرز سروس کی سہولت کے ساتھ
47-A Bank Square Market, Model Town Lahore
Cell: 0300-8427008
phone : 042-35853990

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

اطاعت میں کامیابی۔وقار اور فتح ہے
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali